(S_1998_3_394_399)

سپریم کورٹ رپورٹس (1998) SUPP. 3 ایس سی آر

ریاست ہریانہ کے ایگریکلچرل مارکیٹنگ بورڈس اور دیگران

بنام

شری گنیش چاول اور جنرل ملز اور دیگر

4 دسمبر 1998

[ایس۔صغیر احمد اور ایم۔سری نواسن، جسٹسز]

پنجاب زرعی پیداوار منڈیاں (جنرل) رولز 1962: قواعد 30 کے ذیلی قواعد (3) سے (5) اور قاعدہ 31 - مارکیٹ فیس کی وصولی۔تاجر - دھان کی خریداری - بازار کمیٹی - بازار اجرت کی ادائیگی کے لئے جاری کردہ یاداشت - خریداری کی جگہ پر پہلے سے ادا کی گئی بازار اجرت کی بنیاد پر استثنیٰ کا دعوی - متعلقہ قواعد کی تعمیل نہ کرنے کی بنیاد پر مسترد کر دیا گیا - عدالت عالیہ نے چیلنج میں کہا کہ بازار اجرت کی وصولی دائرہ اختیار سے باہر ہے۔اپیل میں کہا گیا ہے کہ تاجر کو استثنیٰ کا دعویٰ کرنے کے لیے قواعد کے تحت درکار شرائط پوری کرنی ہوں گی - محض یہ بیان کہ پہلے سے ادا کی گئی بازار اجرت قبول نہیں کی جا سکتی - بازار اجرت کی وصولی جائز ہے - فارم ایل ایل میں اقرار اور سرٹیفکیٹ داخل کرنے پر تاجر کو استثنیٰ دیا جائے۔

پہلا جواب دہندہ، ایک تاجر، نے تشخیص کے لیے بازار کمیٹی کے دائرہ اختیار سے باہر کے علاقوں سے دھان خریدا۔درخواست گزار نے پنجاب ایگریکلچرل پروڈیوس مارکیٹس (جنرل) رولز 1962 کے رول 31 کے تحت فارم 'ایم' میں ایک گوشوارہ جمع کرایا جس میں خریداری کی تفصیلات درج ہیں۔مذکورہ فارم میں کالم 7 جس میں یہ بتانے کا اہتمام کیا گیا ہے کہ آیا فیس وصول کی جا سکتی ہے یا نہیں، پہلے جواب دہندہ نے خالی چھوڑ دیا تھا۔بازار کمیٹی نے پہلے مدعا علیہ کو میمو جاری کیا جس میں اسے ایک ہفتے کے اندر خریداری کی فیس ادا کرنے کا کہا گیا تھا کیونکہ ضروری معلومات اور اقرار وقت پر نہیں دیا گیا تھا۔پہلا مدعا علیہ نے اس بنیاد پر ادائیگی سے

استثنیٰ کا دعویٰ کرتے ہوئے جواب بھیجا کہ خریداری کی جگہ پر بازار اجرت پہلے ہی ادا کی جا چکی ہے۔ اس کے جواب میں بازار کمیٹی نے پہلے مدعاعلیہ کے موقف کو مسترد کرتے ہوئے نوٹس بھیجے اور اس بات کا اعادہ کیا کہ متعلقہ قواعد پر عمل نہیں کیا گیا۔ بازار کمیٹی نے لینڈ ریونیو کے بقایاجات کے طور پر فیس کی وصولی کے لئے دستاویزات اسسٹنٹ کلکٹر کو بھیج دیئے اور بعد میں پہلے مدعاعلیہ کو نوٹس جاری کرتے ہوئے اسے "ڈیفالٹر" قرار دیا۔ پہلے مدعاعلیہ نے عدالت عالیہ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی جس میں کہا گیا کہ بازار اجرت کی وصولی دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ لہٰذا موجودہ اپیل۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد۔1.1 : بازار کمیٹی نے مدعاعلیہ 1 پر بازار اجرت عائد کرنے کا جواز صحیح کیا اور عدالت عالیہ کا قابل تائید نہیں ہے۔

[399-ڈی-ای]

1.2. پنجاب زرعی پیداوار منڈیوں کے قاعدہ 30 کے ذیلی قواعد (3) سے (5)) قواعد 1962 کے تحت کسی تاجر کی جانب سے استثنیٰ کا دعویٰ کرنے کے لیے تین شرائط کو پورا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، یعنی (1) تاجر کو بازار احاطہ میں پہلے سے ہی بازار اجرت ادا کرنی ہوگی۔ (ii) تاجر ایک اعلان کرے گا اور کمیٹی کو فارم ایل ایل میں سرٹیفکیٹ دے گا جہاں فیس پہلے ہی ادا کی جا چکی ہے۔ اور (iii) ایسا فارم زرعی پیداوار لانے کے بیس دن کے اندر داخل کیا جائے گا۔ جب تک تینوں شرائط پوری نہیں کی جاتیں بازار کمیٹی کے لئے یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ محض اس بیان کو قبول کرے کہ بازار اجرت پہلے ہی ادا کر دی گئی ہے۔ [398-بی-سی-ڈی]

1.3. رواں معاملے میں، مدعاعلیہ (1) نے بازار کمیٹی کے پاس فارم ایل ایل داخل نہیں کیا۔ اس نے مقررہ وقت کی حد کے بعد ہی فارم ایم داخل کیا۔ یہاں تک کہ اس فارم میں بھی کالم 7 نہیں بھرا گیا تھا۔ اس طرح بازار کمیٹی کا یہ موقف درست تھا کہ پہلا جواب دہندہ بازار اجرت ادا کرنے کا ذمہ دار ہے۔ بدقسمتی سے عدالت عالیہ نے مذکورہ بالا حقائق کو نظر انداز کر دیا ہے اور اس بنیاد پر پیش رفت کی ہے کہ مطلوبہ اقرار داخل کرنے میں صرف تاخیر ہوئی ہے۔ [398-ای-ایف]

2. بازاراجرت کی ادائیگی سے استثنیٰ کا دعویٰ کرنے کے پہلے مدعاعلیہ کے حق کو ختم نہیں کیا جائے گا کیونکہ یہ کہا جاتا ہے کہ یہ پہلے ہی اس علاقے میں ادا کیا جاچکا ہے جہاں پیداوار خریدی گئی تھی۔ پہلا مدعاعلیہ فارم ایل ایل میں اقرار اور سرٹیفکیٹ داخل کرنے کے لئے بھی تیار ہے۔لہٰذا مدعاعلیہ (1) کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ فارم ایل ایل میں دو ہفتوں کی مدت کے اندر بازار کمیٹی کے پاس اقرار اور سرٹیفکیٹ جمع کرائے اور سرٹیفکیٹ جمع کرانے پر مدعاعلیہ (1) کو بازاراجرت کی ادائیگی سے استثنیٰ دے گا اگر اصول کی دیگر شرائط پوری ہوں۔قاعدے میں متعین کردہ حدود کی مدت۔

[399-اے-بی،ڈی-ای]

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 6081 آف 1998۔

1997 کے سی ڈبلیو پی نمبر 10984 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 18.12.97 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کی طرف سے کے ٹی ایس تلسی اور پریم ملہوترا۔

جواب دہندگان کے لئے ایم کے دعا۔

سری نواسن جسٹس، اجازت دے دی گئی۔

1۔ پہلا جواب دہندہ پنجاب ایگریکلچرل پروڈیوس مارکیٹ ایکٹ 1961 (جسے بعد میں 'ایکٹ' کہا جاتا ہے) کے تحت ایک تاجر نے بازار کمیٹی کرنال کے دائرہ اختیار سے باہر کے علاقوں سے 8.12.96 اور 1.1.97 روپے کے درمیان پروسیسنگ کے لیے 5,94,630.35 روپے مالیت کا دھان خریدا۔ اس نے 17.3.97 کو پنجاب زرعی پیداوار مارکیٹ (جنرل) رولز، 1962 (جسے بعد میں 'رولز' کہا جاتا ہے) کے رول 31 کے تحت فارم ایم میں ایک بقایا جمع کرایا جس میں خریداری کی تفصیلات درج تھیں۔فارم کے کالم نمبر 7 میں یہ بتایا گیا ہے کہ آیا فیس وصول کی جاسکتی ہے اور اگر نہیں تو مدعاعلیہ (1) کی جانب سے دائر

کردہ ریٹرن میں مذکورہ کالم کو خالی کیوں چھوڑ دیا گیا۔ بازار کمیٹی کمال نے مدعاعلیہ(1) کو 18.3.97 تاریخ کا یاداشت نمبر 241 جاری کیا، جس میں رپورٹ داخل کرنے میں تاخیر کی نشاندہی کی گئی اور بتایا گیا کہ خریداری پر 11,892.60 روپے کی فیس واجب الادا ہے اور اسے ایک ہفتے کے اندر جمع کرایا جاسکتا ہے اور کوتاہی کی صورت میں کارروائی کی جائے گی۔ 21.3.97 کو قواعد کے قاعدہ 30(5) کی مصدقہ کاپی کے ساتھ ایک اور یاداشت جاری کیا گیا تھا، جس میں نشاندہی کی گئی تھی کہ مدعاعلیہ(1) نے وقت پر ضروری معلومات اور اعلان نہیں دیا تھا اور اس طرح وہ پہلے سے دعوی کردہ فیس ادا کرنے کے ذمہ دار تھے۔

2. مدعاعلیہ(1) نے 4.4.91 کو ایک جواب بھیجا جس میں اس بنیاد پر ادائیگی سے استثنیٰ کا دعویٰ کیا گیا تھا کہ فیس خریداری کی جگہ پر ادا کی گئی تھی اور یہ دوسری بار قابل ادائیگی نہیں تھی۔ بازار کمیٹی نے 8.4.97 اور 28.4.97 کو مدعاعلیہ(1) کے موقف کو مسترد کرتے ہوئے نوٹس بھیجے اور اس بات کا اعادہ کیا کہ متعلقہ قواعد کی تعمیل نہیں کی گئی اور مطلوبہ فارم داخل نہیں کیے گئے۔ بازار کمیٹی نے یہ کاغذات اسسٹنٹ کلکٹر، گریڈ2، کرنال (اس میں چوتھے درخواست گزار) کو لینڈ ریونیو کے بقایاجات کے طور پر فیس کی وصولی کے لئے بھیجے اور بعد میں مدعاعلیہ(1) کو 10.6.97 کا نوٹس جاری کیا۔

3. مدعاعلیہ(1) نے بازار اجرت کی وصولی سمیت کارروائی کو منسوخ کرنے کے لئے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کی۔ عدالت عالیہ نے اس بنیاد پر پیش رفت کی کہ مدعاعلیہ(1) نے اس جگہ پر فیس ادا کی تھی جہاں خریداری کی گئی تھی اور قواعد کی تعمیل میں صرف تاخیر ہوئی تھی۔ عدالت عالیہ نے کہا کہ صرف تاخیر سے بازار کمیٹی دوسری بار فیس وصول کرنے کے قابل نہیں ہوگی حالانکہ وہ جرمانہ عائد کرنے کی حقدار ہوسکتی ہے۔ نتیجتاً عدالت عالیہ نے رٹ پٹیشن منظور کرتے ہوئے کہا کہ بازار اجرت کی وصولی دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ مذکورہ فیصلے سے ناراض اپیل کنندگان نے خصوصی اجازت کے ذریعے اس اپیل کو ترجیح دی ہے۔

4. قواعد کے قاعدہ 30 میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی زرعی پیداوار کی خرید وفروخت پر کوئی بازار اجرت عائد نہیں کی جائے گی جس کے سلسلے میں یہ فیس پہلے ہی نوٹیفائیڈ مارکیٹ کے علاقے میں ادا کی گئی ہے جس میں مذکورہ پیداوار تیار کی گئی تھی۔ ذیلی قواعد (3) سے (5) اس معاملے میں متعلقہ ہیں۔ وہ اس طرح پڑھتے ہیں:

"(3) وہ تاجر جو زرعی پیداوار سے تیار یا نکالی جانے والی کسی بھی زرعی پیداوار پر عائد بازار اجرت کی ادائیگی سے استثنیٰ کا دعویٰ کرتا ہے جس کے سلسلے میں بازار اجرت پہلے ہی کسی دوسرے نوٹیفائیڈ مارکیٹ ایریا میں ادا کی جا چکی ہے، وہ فارم ایل ایل میں کمیٹی کو اعلان کرے گا اور سرٹیفکیٹ دے گا، جہاں زرعی پیداوار کو نوٹیفائیڈ مارکیٹ ایریا میں لانے کے دن کے بیس دن کے اندر فیس پہلے ہی ادا کر دی گئی ہو۔ فارم ایل ایل کمیٹی کی طرف سے طے شدہ ادائیگی کے خلاف کمیٹی کے سکریٹری کی طرف سے باقاعدہ تصدیق شدہ اور جاری کردہ کتابچے کو چار شکلوں میں تیار کیا جائے گا۔ اس ذیلی قاعدہ کے تحت بازار اجرت سے استثنیٰ کا دعویٰ کرنے والے تاجر کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ فارم ایل ایل کی اصل کاپی اس کمیٹی کو بھیجے جس کے مارکیٹ ایریا میں زرعی پیداوار لائی گئی ہو۔ دوسری کاپی کمیٹی کے دفتر کو بھیجی جائے گی جس کے مارکیٹ ایریا میں ایسی زرعی پیداوار خریدی گئی ہو، اور تیسری اور چوتھی کاپی بالترتیب تاجر خریدار اور تاجر بیچنے والے کے پاس رکھی جائے گی اور اسے بازار اجرت کے سلسلے میں رکھے گئے ان کے اکاؤنٹس کے حصے کے طور پر رکھا جائے گا۔

(4) ذیلی قاعدہ (3) اور (5) کے تحت بازار اجرت سے استثنیٰ کا دعویٰ کرنے والے تاجر کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ آر/آر کی کاپی پیش کرے، نوٹ، بلٹی یا چالان پیش کرے، جیسا کہ معاملہ ہو، کمیٹی کے دفتر میں اس کے یا اس کے مجاز ایجنٹ کے دستخط شدہ ہو، جس کے مارکیٹ علاقے سے زرعی پیداوار اتارنے سے پہلے لائی جاتی ہے، دوسری کاپی کمیٹی کے دفتر میں ہے جس کے بازار کے علاقے میں زرعی پیداوار اتارنے سے پہلے لائی جاتی ہے اور تیسری کاپی اس کے پاس رکھی جائے گی:

بشرطیکہ اگر متعلقہ کمیٹی کے دفتر میں آر/آر، فارورڈنگ نوٹ، بلٹی یا چالان کی ایسی کوئی کاپی پیش نہ کی جائے تو استثنیٰ کے کسی بھی دعوے پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(5) ریاست کے اندر یا ریاست کے باہر سے پروسیسنگ کے لئے لائی گئی زرعی پیداوار اور جس کے لئے ریاست کے کسی بھی بازار میں' یا ریاست سے باہر' بازار اجرت پہلے ہی ادا کی جا چکی ہے، اسے دوسری بار بازار اجرت کی ادائیگی سے مستثنیٰ رکھا جائے گا۔

بشرطیکہ جو تاجر پروسینگ کے لئے لائی جانے والی کسی بھی زرعی پیداوار پر عائد فیس کی ادائیگی سے ذیلی قاعدہ (5) کے تحت استثنیٰ کا دعویٰ کرتا ہے وہ کمیٹی کے سکریٹری کی طرف سے تصدیق شدہ فارم ایل ایل میں اعلان کرے گا اور سرٹیفکیٹ دے گا جہاں فیس پہلے ہی ادا کی جا چکی ہے، زرعی پیداوار کو نوٹیفائیڈ مارکیٹ ایریا میں لانے کے 20 دن کے اندر اور ذیلی قاعدہ (2) کی دفعات کی تعمیل کرے گا۔

5. مندرجہ بالا قاعدے کے تحت، تاجر کی طرف سے استثنیٰ کا دعوی کرنے کے مقصد کے لئے تین شرائط کو پورا کرنا ضروری ہے:

الف. ڈیلر کو مارکیٹ کے علاقے میں پہلے سے ہی بازار اجرت ادا کرنی چاہئے تھی۔

ب. ڈیلر ایک اعلان کرے گا اور فارم ایل ایل میں کمیٹی کو سرٹیفکیٹ دے گا جہاں فیس پہلے ہی ادا کی جا چکی ہے۔

ج. اس طرح کا فارم زرعی پیداوار کو نوٹیفائیڈ مارکیٹ کے علاقے میں لانے کی تاریخ کے 20 دنوں کے اندر داخل کیا جائے گا۔

6. جب تک مذکورہ بالا تمام شرائط پوری نہیں کی جاتیں بازار کمیٹی کے لئے محض یہ بیان قبول کرنا ممکن نہیں ہے کہ بازار اجرت پہلے ہی ادا کی جا چکی ہے اور تاجر اسے دوبارہ ادا کرنے کا ذمہ دار نہیں ہے۔ اصول کی تعمیل محض ایک تیکنیکی رسمی عمل نہیں ہے۔ موجودہ کیس میں، مدعا علیہ (1) نے بازار کمیٹی کے پاس فارم ایل ایل داخل نہیں کیا۔ اس نے مقررہ وقت کی حد کے بعد ہی فارم ایم داخل کیا۔ یہاں تک کہ اس فارم میں، جیسا کہ پہلے ہی نشاندہی کی گئی ہے، کالم 7 کو پر نہیں کیا گیا تھا۔ ایسے حالات میں بازار کمیٹی کا یہ موقف درست تھا کہ پہلا جواب دہندہ بازار اجرت ادا کرنے کا ذمہ دار ہے۔

7. بدقسمتی سے عدالت عالیہ نے اس حقیقت کو نظر انداز کر دیا ہے کہ مدعا علیہ (1) نے فارم ایل ایل داخل نہیں کیا تھا اور قواعد کے مطابق ڈیکلریشن یا سرٹیفکیٹ نہیں دیا تھا، بلکہ اس کے بجائے صرف فارم

ایم داخل کیا تھا اور وہ بھی کالم 7 کو خالی چھوڑ دیا تھا۔عدالت عالیہ نے اس بنیاد پر پیش رفت کی ہے کہ مطلوبہ اقرار داخل کرنے میں صرف تاخیر ہوئی تھی۔لہٰذا عدالت عالیہ کا فیصلہ پائیدار نہیں ہے اور اپیل کی اجازت دی جانی چاہیئے۔لیکن مدعا علیہ (1) کے وکیل نے درست نشاندہی کی کہ بازار کمیٹی کی جانب سے 18.3.97 کو جاری کردہ یادداشت میں اس بات کی نشاندہی نہیں کی گئی تھی کہ مدعا علیہ (1) کو اقرار اور سرٹیفکیٹ پر مشتمل فارم ایل ایل داخل کرنا چاہیئے۔نہ ہی پہلے جواب دہندہ کی توجہ قاعدہ 30 کی طرف مبذول کرائی گئی۔فاضل وکیل کی طرف سے یہ بھی پیش کیا گیا ہے کہ جب پیداوار خریدی گئی تھی تو بازار اجرت اصل میں ادا کی گئی تھی۔ان کے مطابق علاقے میں بازار اجرت کی ادائیگی کے لئے تمام متعلقہ رسیدیں پہلے جواب دہندہ کے پاس آسانی سے دستیاب ہیں۔

8. ان حالات میں ہماری رائے ہے کرنال میں بازار اجرت کی ادائیگی سے استثنیٰ کا دعویٰ کرنے کے مدعا علیہ (1) کے حق کو ختم نہیں کیا جائے گا کیونکہ کہا جاتا ہے کہ یہ پہلے ہی اس علاقے میں ادا کیا جا چکا ہے جہاں پیداوار خریدی گئی تھی۔پہلا مدعا علیہ فارم ایل ایل میں اعلامیہ اور سرٹیفکیٹ داخل کرنے کے لئے بھی تیار ہے۔اپیل کنندگان کے سینئر وکیل جناب کے ٹی ایس تلسی نے عرض کیا ہے کہ اگر فارم ایل ایل میں اعلان اور سرٹیفکیٹ اس تاریخ سے 2 ہفتوں کے اندر داخل کیا جاتا ہے تو بازار کمیٹی 18.3.97 تاریخ کے یادداشت میں نقائص کے پیش نظر قواعد میں متعین کردہ حد کی مدت کی تعمیل پر زور نہیں دے گی اور اس سوال پر غور کرے گی کہ کیا اس سوال پر غور کرے گی۔فیس پہلے ہی ادا کی جا چکی ہے اور پہلا مدعا علیہ استثنیٰ کا حقدار ہے۔

9. لہٰذا ہم مدعا علیہ (1) کو ہدایت کرتے ہیں کہ وہ فارم ایل ایل میں مارکیٹنگ کمیٹی کرنال کے پاس اس تاریخ سے دو ہفتوں کی مدت کے اندر ڈیکلریشن اور سرٹیفکیٹ جمع کرائے اور مذکورہ مدعا علیہ (1) کو بازار اجرت کی ادائیگی سے استثنیٰ دے گا اگر قاعدہ میں متعین کردہ حدود کی مدت سے قطع نظر قاعدہ کی دیگر شرائط پوری ہوں۔مذکورہ بالا ہدایات کے ساتھ اس اپیل کو نمٹا دیا جاتا ہے۔

ایس وی کے

اپیل کی منظوری دی جاتی ہے۔

Meraj U Din Sofi
2024.10.09 17:19
I am the author of this document